سوال

(400) کیا بظاہر مفلوک الحال صاحبِ حیثیت پر زکوۃ واجب ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عرض حال یہ ہے کہ میرے پاس کوئی جائداد نہیں۔ رہائش کےلیے اپنا ملکیت مکان تک نہیں عارضی پرائیویٹ ملازمت کرکے گزراوقات کرتا ہوں اور بیوی بچوں کا پیٹ پالتا ہوں۔ سب سے بڑا لڑکا مل میں ملازمت کرتا ہے۔ بے نماز ہے، سگریٹ پیتا ہے۔ گھر میں پیسے نہ ہونے کے برابر دیتا ہے یعنی کبھی سال چھ مہینے کے بعد اگر دل میں آئی یا والدہ نے اصرار کیا۔ یا چھوٹے بھائی نے کسی چیز کا اصرار کیا تو کوئی چیز لے دی سمجھانے کی بہت کوشش کی۔ اللہ تعالیٰ اسے ہدایت دے ان حالات میں میری بیوی نے کفایت شعاری کرکے کچھ رقم پچھلے سات آٹھ سال سے جمع کی ہے تاکہ جوان بیٹی کی کہیں شادی کرسکیں یا کوئی چھوٹا سا پلاٹ خرید کر گھر بنانے کی کوئی صورت بنا سکیں۔ جمع شدہ رقم تقریباً تیس ہزار کے قریب ہے جب کہ میں خود ۵۵ سال کی عمر کو پہنچ گیا ہوں کیا مندرجہ بالا کیفیت میں مجھ پر زکوٰۃ فرض ہے؟ یا کیا میں زکوٰۃ لینے کا حق دار ہوں؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں مسئلہ بیان فرما کر شفقت فرمادیں۔ (سائل حشمت علی) (۱۱۔ اکتوبر ۱۹۹۶ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بالا صورت میں جمع شدہ رقم پر زکوۃ واجب ہے اور آپ زکوٰۃ لینے کے بھی حق دار نہیں کیونکہ آپ صاحبِ حیثیت ہیں اور اسلام نے جہیز وغیرہ کی کوئی پابندی نہیں لگائی۔ کسی متشرع آدمی کو دیکھ کر رسم ورواج کے بغیر ہی لڑکی کا نکاح کرکے سکون حاصل کریں۔ واللہ ولی التوفیق۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 325

محدث فتویٰ